ماہوار خبرنامہ اگست 1998ء

صرف احباب جماعت کے لئے

✪ حکم خداوندی

"اے لوگو! جو ایمان لائے تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم کو کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی پر راضی ہو گئے ہو۔ سو دنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں تھوڑا ہی ہے۔ اگر تم نہ نکلو تو وہ تمکو دردناک عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے گا۔ اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے۔ اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو یقیناً" اللہ نے اس کی مدد کی' جب اس کو ان لوگوں نے جو کافر تھے نکال دیا۔ (اس حال میں کہ) وہ دو میں کا دوسرا تھا جب وہ دونوں غار میں تھے جب اس نے اپنے رفیق سے کہا۔ غمگین نہ ہو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے اپنی تسکین اس پر اتاری اور اس کو ایسے لشکروں سے قوت دی جن کو تم نہ دیکھتے تھے۔ اور ان لوگوں کی بات کو جو کافر تھے نیچا دکھایا اور اللہ کی بات ہی بلند ہے۔ اور اللہ غالب حکمت والا ہے" (توبہ ۹:۳۸۔۴۰)

✪ فرمان رسول صلعم

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جنت والوں سے فرمائے گا اے جنت والو! وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم قبول کرنے اور فرمانبرداری کے لئے حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم خوش ہو۔ وہ کہیں گے ہم کیوں خوش نہ ہوں۔ اور تو نے ہمیں وہ دیا ہے جو اپنے مخلوق میں سے کسی کو نہ دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں تم کو اس سے بہتر چیز دوں گا۔ انہوں نے کہا اے ہمارے رب اس سے زیادہ فضیلت والی کونسی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں اپنی رضا تم پر اتاروں گا۔ تو اس کے بعد کبھی میں تم سے ناراض نہیں ہوں گا۔ (فضل الباری صفحہ ۱۴۴۵)

✪ ارشادات بانی سلسلہ احمدیہ

"آج صفحہ دنیا میں وہ شے کہ جس کا نام توحید ہے بجز امت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کسی فرقہ میں نہیں پائی جاتی۔ اور بجز قرآن شریف کے اور کسی کتاب کا نشان نہیں ملتا۔ جو کروڑ ہا مخلوقات کو وحدانیت الہٰی پر قائم کرتی ہو اور کمال تعظیم سے اس سچے خدا کی طرف رہبر ہو۔ ہر ایک قوم نے اپنا اپنا مصنوعی خدا بنا لیا۔ مسلمانوں کا وہی خدا ہے جو قدیم سے لازوال اور غیر مبدل اور اپنی ازلی صفتوں میں ایسا ہی ہے جو تھا۔ سو یہ تمام واقعات ایسے ہیں کہ جن سے ہادی اسلامؐ کا صدق نبوت اظہر من الشمس ہے۔ اور جیسا کہ مصنوعات سے صانع شناخت کیا جاتا ہے ویسا ہی عاقل لوگ اصلاح موجودہ سے اس مصلح ربانی کی شناخت کر رہے ہیں۔ اسی طرح ہزار ہا ایسے اور بھی واقعات ہیں کہ جن سے آنحضرت صلعم کا موید بتائید الہٰی ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرا دیا اور انہیں تختوں پر غریبوں کو بٹھایا۔ اگر یہ خدا کی تائید نہیں تھی تو اور کیا تھی۔" (براہین احمدیہ)

✪ حضرت امیر ڈاکٹر اصغر حمید صاحب

حضرت امیر خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہیں اور خدمات دینیہ میں مصروف ہیں۔ آپ روزانہ دفتر تشریف لاتے ہیں۔ احباب سے ملاقات فرماتے اور دفتری امور کے سلسلہ میں ضروری ہدایات فرماتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست کرتے ہیں کہ ان کی صحت اور خدمت دین کے لئے اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کریں۔

✪ ارشاد امیر

(۱) زیادہ سے زیادہ احباب نماز تہجد کی عادت ڈالیں اور اس پر قائم ہو جائیں۔ (۲) اپنے اموال دین متین کی تبلیغ کے لئے انجمن کے نام وقف کریں۔ احباب کو چاہئے کہ حضرت امیر کے ارشادات پر پورے اخلاص سے عمل کرنے کی کوشش کریں تاکہ جماعت من حیث الجماعت ترقی کی جانب قدم اٹھائے۔

✪ درس قرآن مجید

مقامی جماعت لاہور کے زیر اہتمام ہر ہفتہ کو بعد از نماز مغرب درس قرآن مجید ہوتا ہے۔ حضرت امیر گاہے بہ گاہے اپنے درس قرآن کے دوران قرآنی معارف کے علاوہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ مسیح موعود کی اہمیت اور نشانیوں کے بارے میں سلسلہ وار مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہیں۔ ان کے پیش نظر حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی کتاب ''مسیح موعود'' ہوتی ہے۔ تفصیلات کے لئے مقامی جماعت کا خبرنامہ ملاحظہ فرمائیں۔

✪ دعا

ہمارے نہایت محترم اور صاحب قلم بزرگ بشارت احمد بقا صاحب کو گذشتہ دنوں پیشاب کی تکلیف ہو گئی تھی ۲۷ اگست کو اس سلسلہ میں ان کا چھوٹا سا اپریشن ہوا جس کے بعد ان کی تکلیف دور ہو گئی ہے۔ لیکن کمزوری باقی ہے۔ محترم مولانا محمد یحییٰ بٹ صاحب سابق امام جامع برلین کا گذشتہ دنوں زید ہسپتال میں پراسٹیٹ کا اپریشن ہوا۔ اپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ محترم مولانا صاحب اب گھر جا چکے ہیں۔

اسی طرح لاہور میں ہمارے بزرگ مبلغ مولوی محمد علی صاحب کافی بیمار ہیں اور آجکل ہسپتال میں داخل ہیں' والدہ صاحبہ انوار احمد کچھ دن ہسپتال میں رہ کر واپس گھر آ گئیں ہیں۔ راولپنڈی میں ہمارے محترم بھائی خواجہ نصیر اللہ صاحب پر گذشتہ دنوں ہائی بلڈ پریشر کا اچانک حملہ ہو گیا تھا لیکن خدا کے فضل سے اس خطرناک حالت سے نکل آئے ہیں ان کی بیگم صاحبہ بھی بیمار چلی آ رہی ہیں۔ محترم بھائی شیخ عبدالغنی صاحب بھی بدستور بیمار ہیں ان سب احباب کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

بینکاک میں ہمارے مجاہد بھائی شوکت علی صاحب کو گذشتہ ماہ دل کی تکلیف ہو گئی تھی اور ان کو علاج کے لئے ہسپتال داخل ہونا پڑا تھا لیکن خدا کے فضل سے ان کی طبیعت اب کافی بہتر ہے۔

بمبئی میں ہمارے ایک اور مجاہد اور انتھک بھائی عبدالرزاق صاحب کو کتب کی طباعت اور دہلی اور کلکتہ کی جماعتوں کے دوروں کی وجہ سے اعصاب میں تناؤ اور بے خوابی کی تکلیف ہو گئی تھی۔ انڈونیشیا میں ہمارے بزرگ دوست امام محمد موسیٰ صاحب جگر کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب ان مخلص اور مجاہد بھائیوں کی صحت و تندرستی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

✪ وفات

ہمارے محترم بزرگ میاں بشارت احمد بقا صاحب کے بہنوئی میاں بشیر احمد' ریٹائرڈ مینجنگ ڈائریکٹر اے' سی سیمنٹ فیکٹری' واہ دماغ کی شریان پھٹ جانے کی وجہ سے کئی دن بے ہوش رہ کر 27 جولائی کو انتقال فرما گئے۔ مرحوم نہایت منکسر المزاج شفیق اور ہردلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ محترم بقا صاحب اس خبرنامہ کے ذریعہ ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ جنہوں نے بذریعہ 'تار' خطوط اور گھر پر تشریف لا کر تعزیت کی۔

ہمارے محترم بھائی اعزاز الٰہی (راولپنڈی) اور ڈاکٹر نعمان الٰہی (امریکہ) کی پھوپھی محترمہ بیگم مقبول علوی صاحبہ کا لاہور میں گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ تعزیت کے لئے پتہ : ملک اعزاز الٰہی صاحب' مکان نمبر 1/A' سٹریٹ نمبر 58' F-7/4' اسلام آباد۔

انجمن کے دیرینہ کارکن لالہ عبدالکریم مرحوم کی بیوہ ۱۳۔۱۴ اگست ۹۸ء کی درمیانی شب کو دل کی تکلیف سے اچانک انتقال فرما گئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۸۰ سال سے زائد تھی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے۔

✪ انٹروڈکشن ٹو اسلام کا اردو ترجمہ

ماہنامہ لائٹ کے ایڈیٹر محترم ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے چند سال پیشتر انگریزی میں ایک نہایت مفید اور دلچسپ کتاب انٹروڈکشن ٹو اسلام لکھی تھی جس میں اسلامی عقائد اور ارکان کے متعلق ایک صد سے زائد بنیادی سوالات کے جوابات نہایت مدلل اور اختصار سے دیئے گئے ہیں۔ یہ کتاب بچوں اور اسلام کے ابتدائی مطالعہ کرنے والوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ انگریزی جاننے والوں میں یہ کتاب کافی مقبول ہو رہی ہے۔ اس مفید کتاب کے مندرجات کو اردو جاننے والے بچوں تک پہنچانے کی غرض سے محترم ممتاز احمد باجوہ ایم اے' ایم ایڈ نے اسکا اردو ترجمہ مکمل کر لیا ہے۔ عنقریب اس کو پیغام صلح میں قسط وار شائع کیا جائے گا۔ اس سے پیشتر محترم باجوہ صاحب نے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کی معروف انگریزی کتاب "دی نیو ورلڈ آرڈر" کا اردو ترجمہ مکمل کیا جو بالاقساط پیغام صلح میں شائع ہو رہا ہے۔

ہمارے قابل مترجم ریٹائرڈ کیپٹن عبدالسلام خانصاحب کچھ عرصہ سے اپنے بیٹے ڈاکٹر مبارک احمد خان صاحب کے پاس امریکہ گئے ہوئے ہیں۔ ان کی غیر حاضری میں ترجمہ کے کام کی ذمہ داری کافی حد تک محترم ممتاز احمد باجوہ صاحب نے سنبھالی ہوئی ہے۔ ماہوار خبرنامہ کی تیاری میں بھی وہ ہاتھ بٹاتے ہیں۔

✪ بریگیڈئیر ریٹائرڈ ڈاکٹر ظفر احمد صاحب واپس پہنچ گئے

ہمارے نہایت محترم بھائی بریگیڈئیر ریٹائرڈ ڈاکٹر ظفر احمد صاحب امریکہ میں دل کے کامیاب اپریشن کے بعد بخیروعافیت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو مکمل صحت و تندرستی میں رکھے۔

✪ جنوب مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے علاقہ کے ڈائریکٹر جناب شوکت علی صاحب کی مختصر رپورٹ

آسٹریلیا: محترم شوکت علی صاحب نے اپریل اور مئی میں آسٹریلیا میں سڈنی اور برسبین کے علاقوں کا دورہ کیا۔ سڈنی جماعت نے ان کے اور ان کی بیگم صاحبہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ کا اہتمام کیا جس میں شوکت علی صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے

مشن اور پیغام کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ آخر میں انہوں نے ہندوستان اور جنوب مشرقی علاقہ کے مختلف پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے عطیہ جات کی اپیل کی جس میں احباب نے بھرپور حصہ لیا۔ برسبین کے احباب نے ۳۰۰ اسٹریلین ڈالر اور سڈنی کے احباب نے ۳۳۵۰ اسٹریلین ڈالر کے عطیہ جات پیش کئے۔ فجی کے مرحوم بھائی مولوی عبدالعزیز صاحب کی جانب سے ۵۰ ڈالر اور خود محترم شوکت علی صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے ۱۰۰۰ ڈالر کے عطیہ جات پیش کئے۔ معمول کی سرگرمیوں کے علاوہ ڈاکٹر اے۔ ایچ ساہو خاں کے گھر پر پررونق یوم مسیح موعود منایا گیا۔

نیوزی لینڈ: میں محترم بھائی عابد رضا صاحب بھرپور طریق پر تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں یہاں احباب کی کافی تعداد فجی سے ترک وطن کر کے آ رہی ہے جس کی وجہ سے جماعت دن بدن بڑھ رہی ہے۔

بنگلہ دیش: محترم شوکت علی صاحب نے مارچ ۹۸ء میں بنگلہ دیش کا دورہ کیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں وہاں ایک باقاعدہ شاخ قائم کرنے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں متعدد احباب نے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ اور سرگرمیوں کو بڑھانے کی کوشش جاری ہے۔

فجی جماعت جنوب مشرقی علاقہ میں تحریک کی سرگرمیوں میں وسعت کے لئے مسلسل بھرپور تعاون اور مالی امداد فراہم کر رہی ہے۔

بھارت: بمبئی میں ہمارے محترم صدر عبدالرزاق صاحب کو دل کی تکلیف کی وجہ سے عیدالفطر کے فوراً بعد ہسپتال میں داخل ہونا پڑا تھا خدا کے فضل سے اب ان کی طبیعت کافی ٹھیک ہے بیماری سے پیشتر انہوں نے دہلی، کلکتہ، جموں اور سرینگر کے دورے کئے تھے۔ ابھی حال میں وہ پھر کلکتہ تشریف لے گئے ہیں۔ احباب اس مجاہد کی صحت اور تندرستی کے لئے اپنی دعاؤں کو جاری رکھیں۔

دہلی، بھاندرہ اور فرخہ (جنوبی بنگال) میں سرگرمیاں اور تبلیغی کام میں توسیع ہو رہی ہے۔ فرخہ سے تین احباب دہلی بھی تشریف لائے تھے امید ہے ان کے ذریعہ مختلف علاقوں میں سرگرمیاں زیادہ منظم طریق پر ترقی کریں گی۔

۲۳ جون بروز پیر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، دہلی (لاہوری جماعت) کی جانب سے یوم وصال بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کی تقریب زیر صدارت جناب مولانا ممتاز عالم صاحب جماعت کے مرکز دلشاد گارڈن، دہلی میں منعقد ہوئی۔ مقامی اور بیرون دہلی سے احباب اور غیر احمدی حضرات نے شرکت کی۔

جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ بنگال کے احمدی عالم محمد اسرائیل صاحب نے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان افروز تقریر فرمائی اور قادیانی جماعت کے عقیدہ اجرائے نبوت کی قرآن و حدیث اور بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریروں کے حوالے سے تردید کی اور اس بات پر زور دیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی یعنی خاتم النبیین اور افضل الانبیاء ہیں۔ آپ کے بعد کسی نئے یا پرانے نبی کی آمد کو عقیدہ ختم نبوت کے منافی سمجھتے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب علیہ السلام نے خود کو ہمیشہ زمرہ انبیاء کی بجائے زمرہ اولیاء کا فرد بتایا جو کہ فیضان محمدیہ اور اتباع نبویؐ کے نتیجہ میں بنتا ہے۔ ہم قرآن کو خاتم الکتب مانتے ہیں ہم کسی کلمہ گو کی تکفیر کے قائل نہیں ہیں۔

جناب عبدالغفار صاحب صدر احمدیہ انجمن اشاعت اسلام، دہلی نے تحریک احمدیہ کے دو فریق یعنی قادیانی اور لاہوری جماعتوں کے عقائد کے فرق کو واضح کیا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے عقائد میں غلو اختیار کر کے حضرت اقدس مرزا صاحب کی تحریک کو نقصان پہنچایا ہے صدر موصوف نے غیر احمدی حضرات کی بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور حضرت مرزا صاحب کی تحریروں میں بعض

اصطلاحات کی دلنشین وضاحت فرمائی۔

شریف ابن شفیع صاحب نے بانی سلسلہ احمدیہ کی علمی و دینی خدمات اور تجدیدی مساعی پر تاریخی پس منظر کے حوالے سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی انیسویں صدی کی وہ واحد شخصیت ہیں جنہوں نے منظم شکل میں نہ صرف برصغیر ہند میں تبلیغ دین کی بلکہ آپ کی تحریک نے بیرونی ممالک خاص طور پر یورپ اور امریکہ میں تبلیغ و تائید اسلام و مدافعت اسلام اور اقامت دین کے لئے شاندار اور لائق تحسین خدمات سرانجام دی۔ یورپ میں اسلام کے پیغام کو پہنچانے کی غرض سے پہلی مرتبہ باقاعدہ انگریزی اور غیر ملکی زبانوں میں قرآن کا ترجمہ و تفسیر، سیرت رسول کریمؐ و ارکان اسلام اور دیگر اہم دینی لٹریچر کی اشاعت اور ترویج کا موثر انداز میں اہتمام اور یورپ میں تبلیغی مراکز کا قیام اور مساجد کی تعمیر میں اولیت کا سہرا لاہوری جماعت کے سر ہے۔

محترم قمرجہاں صاحبہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے افکار کے بنیادی تصورات کا ذکر کیا اور علامہ اقبال کی بیداری مسلم پر ایک نظم ترنم سے پڑھی۔ بنگال کے مولانا جمشید صاحب اور مولانا شمس الدین صاحب نے اردو اور بنگلہ دونوں زبانوں میں نماز کی فضیلت پر تقاریر کیں۔ یوپی کے مولانا محمد صابر صاحب نے فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے امن عالم، انسان دوستی اور وطن سے محبت اور تمام بانیان مذاہب کی عزت و احترام کی تعلیم دی ہے اور اسلام کے روحانی و وسیع النظری کے پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام (لاہور) ہی حقیقی معنوں میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مجدد صد چہاردہم کی ترجمان ہے۔

آخر میں شرکاء جلسہ نے بانی سلسلہ احمدیہ کی مغفرت کے لئے اجتماعی طور پر دعا کی۔ (سیکرٹری نشرواشاعت)

✪ انڈونیشیا احمدیہ انجمن اشاعت اسلام (لاہور) انڈونیشیا کے چیئرمین جناب کے ایچ ایس یاسر علی صاحب نے محترم میاں فضل احمد صاحب کے نام اپنے تازہ خط میں جماعت کی تعلیمی اور تبلیغی سرگرمیوں کی تفصیل ارسال کی ہے اور ان مشکلات کا بھی ذکر کیا ہے جو موجودہ معاشی بدحالی کی وجہ سے جماعت کو درپیش ہیں۔

(۱) رسالہ "فتح اسلام" مالی مشکلات کی وجہ سے بند کرنا پڑا۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اپریل ۱۹۹۸ء میں ہم اس کو دوبارہ شروع کر سکے۔ اسی طرح کتب کی اشاعت کا ادارہ دارالکتب اسلامیہ جس کا دفتر جکارتہ میں ہے اس نے اشاعت اور طباعت کا سلسلہ مشکلات کے باوجود جاری رکھا۔

انڈونیشیا کے مختلف شہروں میں جماعتوں اور اداروں کا مختصر ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

(۲) جکارتہ سے ذرا دور میلان کے مقام پر "اسلام کا مطالعہ" کے عنوان میں تقاریر کا اہتمام کیا جاتا ہے جس میں جماعت اور غیراز جماعت احباب شریک ہوتے ہیں۔

(۳) مختلف جماعتوں کے دوروں کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ جن میں احباب جماعت کی مالی اور سماجی مشکلات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی روشنی میں عملی قدم اٹھائے جاتے ہیں۔

(۴) کتب کی اشاعت کے سلسلہ میں اولیت قرآن مجید کے ترجمہ کو دی جا رہی ہے۔ انڈونیشی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ محترم منہاج الرحمٰن جو جوسوگیتو نے کیا تھا اور جاوی زبان میں ترجمہ مفتی محمد شریف صاحب نے کیا تھا۔ انڈونیشی ترجمہ کی نظر ثانی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور طباعت کے لئے تیار ہے۔ جاوی ترجمہ کی نظر ثانی کا کام انشاء اللہ اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔

(۵) ذیل کی کتب کے تراجم ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک ان کی اشاعت کا بندوبست نہیں ہو سکا۔

(ا) دی احمدیہ مومنٹ از حضرت مولانا محمد علی (۲) دی گریٹ ریلیجنز آف دی ورلڈ از بیگم الفت عزیزالصمد (۳) ٹیچنگز آف اسلام از حضرت میرزا غلام احمد' بانی سلسلہ احمدیہ اور (۴) انٹروڈکشن ٹو اسلام از ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب
(۶) جماعت ۱۶ سکول چلا رہی ہے یہ تمام سکول جوگجاکارتہ میں ہیں۔ ان کے علاوہ وسطی جاوہ کے شہر پرووکرتو اور جنوبی سماٹرا کے شہرلیپونگ میں بھی اسکول ہیں۔

جماعت کے دفاتر: انڈونیشیا کے تین صوبوں میں جماعت کے مرکزی دفاتر ہیں۔ مشرقی جاوہ میں پارے قدیری کے مقام پر دفتر کی عمارت کا کام تقریباً" ۲۰ فیصد مکمل ہو چکا ہے مالی مشکلات کے پیش نظر مزید تعمیر روک دی گئی ہے۔ وسطی جاوہ کے شہر پرووکرتو میں عمارت خدا کے فضل سے مکمل ہو چکی ہے۔ اس عمارت کی تعمیر کی ذمہ داری ڈاکٹر احمد سنتوسا نے اٹھا رکھی ہے۔ ڈاکٹر احمد صاحب ہمارے محترم مرحوم مبلغ مرزا ولی احمد بیگ کے شاگردوں میں سے ہیں۔
وسطی جاوہ کے ہی شہر دونوسونو میں بھی انجمن کا مرکز ہے۔ وسطی جاوہ کے اس مرکزی دفتر کی تعمیر کا کام اپریل ۱۹۹۸ء میں شروع ہوا۔ یہ عمارت ایک مسجد' ایک لائبریری اور ایک دفتر پر مشتمل ہے اس پر ۲۰ ہزار امریکی ڈالر خرچہ ہوں گے۔ اس کی تکمیل کے لئے مالی مدد کی ضرورت ہے۔ یہ انڈونیشیا کی سب سے پرانی جماعت ہے۔
۱۹۳۰ء میں یہاں ایک تربیتی اور اقامتی سکول قائم ہوا تھا۔ قرآن مجید' حدیث اور دیگر اسلامی کتب پڑھائی جاتی ہیں۔ اس سکول کے صدر معلم جناب سبتیون ہیں جنہوں ۱۹۳۰ء سے قبل لاہور میں تحصیل علم کی۔ یہ سکول ایک پہاڑی گاؤں "تن جن ساری" میں واقع ہے یہ سکول ایک مسجد اور مدرسہ پر مشتمل ہے۔ یہاں سے ملحقہ چھ دیہاتوں میں بھی جماعت پھیلی ہے اور ہر گاؤں میں مسجد اور مدرسہ ہیں جس میں دو سو کے قریب طالب علم ہیں۔ یہاں پر علاقے کا ہیڈ کوارٹر بنایا گیا ہے تاکہ احمدیہ انجمن لاہور کے نظریات کی زیادہ موثر طریق پر تبلیغ ہو سکے۔

جکارتہ: احمدیہ انجمن اشاعت اسلام' انڈونیشیا کامرکز توجوگجاکارتہ میں ہے لیکن جکارتہ کا شہر جو ملک کا دارالخلافہ ہے اس میں طباعت اور اشاعت کتب کا کام' تقاریب اور جمعہ کے اجتماعات ہوتے ہیں۔ یہاں ہمارے نہایت قابل و محترم بھائی پروفیسر ارشاد احمد صاحب مرحوم کے بیٹے جلال الدین ارشاد سیکرٹری ہیں۔ اور ہمارے مخلص اور بزرگ بھائی امام محمد موسیٰ درس قرآن مجید' کتب کی اشاعت اور فروخت کی نگرانی کرتے ہیں۔ جمعہ کا خطبہ اور نماز بھی محترم امام موسیٰ صاحب ہی پڑھاتے ہیں۔ ہر ماہ کی تیسری اتوار کو صبح ۹ سے ۲ بجے دوپہر تک نوجوانوں کے تربیتی اجلاس ہوتے ہیں۔ جمعہ سے پہلے اور بعد میں مختلف موضوعات پر گفتگو ہوتی ہے امام موسیٰ صاحب اس بارے میں خلاصہ تیار کر کے رکھتے ہیں اگر احباب کسی موضوع کے بیان کو پسند کریں تو اس کا خلاصہ مختلف اخبارات اور یونیورسٹیوں کو بھیجا جاتا ہے۔ ان اجلاسوں میں طالبات بھی شرکت کرتی ہیں۔ ترجمہ و تفسیر قرآن مجید اور ریلیجن آف اسلام از حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور اور انٹروڈکشن ٹو اسلام از ڈاکٹر زاہد عزیز کا سلسلہ وار مطالعہ کیا جاتا ہے اور سوال و جواب ہوتے ہیں۔ دارالکتب اسلامیہ کے زیر اہتمام قرآن مجید' ریلیجن آف اسلام' مینول آف حدیث از حضرت مولانا محمد علی اور سیکریٹ آف ایگزسٹینس از حضرت خواجہ کمال الدین کے انڈونیشی زبان میں تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ مقدمہ براہین احمدیہ اور فتح اسلام از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بھی انڈونیشی زبان میں تراجم شائع ہو چکے ہیں قرآن کریم کے انڈونیشی زبان میں ترجمہ کا سٹاک ختم ہو چکا ہے۔

✪ کیلیفورنیا (امریکہ)

ہیورڈ' کیلیفورنیا کی جماعت میں درس قرآن مجید باقاعدگی سے ہر اتوار کو ہوتا ہے۔

—— ۲۳ مئی ۱۹۹۸ء کو کیلیفورنیا اور اوکلینڈ جماعتوں نے ملکر اوک لینڈ سنٹر میں یوم مسیح موعود منایا۔ جس میں ڈاکٹر قاضی اکرام صاحب' مصطفیٰ علی صاحب' جعفر بخش صاحب' چشم اللہ خاں صاحب اور محترم چوہدری مسعود اختر صاحب نے تقاریر کیں۔ چوہدری صاحب کی تقریر کا موضوع "حضرت مسیح موعود کا عشق قرآن اور خدمت قرآن" تھا۔ حسب معمول مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ آخر میں محترم احمد نواز صاحب کی طرف سے عشائیہ دیا گیا۔

—— ۱۷ جون کو میلادالنبیؐ کی تقریب اوک لینڈ سنٹر میں منائی گئی۔ اس میں آسٹریلیا سے ڈاکٹر حبیب ساہو خان صاحب اور ان کی صاحبزادی جو اپنی جماعت کی انفارمیشن سیکرٹری ہیں شامل ہوئیں۔ جلسہ سے ڈاکٹر حبیب ساہو خان صاحب اور ان کی صاحبزادی' ڈاکٹر قاضی اکرم صاحب' جعفر بخش صاحب' مصطفیٰ علی صاحب اور چشم اللہ خان صاحب نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر حبیب ساہو خان صاحب نے اپنی تقریر میں اسٹریلیا جماعت کی سرگرمیوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ اوک لینڈ جماعت کی طرف سے حاضرین کے لئے عشائیہ کا انتظام تھا۔

—— چوہدری مسعود اختر صاحب کے بیٹے بلال احمد اور محترم بھائی عبدالستار صاحب کی صاحبزادی رضا ستار نے یونیورسٹی آف کیلیفورنیا' ڈیوس سے گریجوایشن کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں دونوں نے سینٹ جارج یونیورسٹی سکول آف میڈیسن' گراناڈا کی گریجویشن کی تقریب میں شرکت کی۔ اسی طرح منیب عاصم اور قاسم مسعود بھی میڈیکل کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور جلد ہی اپنی تعلیم مکمل کر کے مکمل ڈاکٹر بن جائیں گے اس طرح صرف کیلیفورنیا جماعت میں چھ ڈاکٹر ہو جائیں گے۔

—— ریٹائرڈ گروپ کیپٹن چوہدری احمد نواز صاحب کے صاحبزادے ہارون احمد کی بیگم ہما ہارون امیگریشن کے مراحل مکمل ہونے کے بعد امریکہ تشریف لے آئی ہیں۔ احمد نواز صاحب اور بیگم طلعت احمد نواز صاحبہ نے اس سلسلہ میں دعوت کا اہتمام کیا جس میں جماعت کے احباب و خواتین سمیت ڈیڑھ صد مہمان مدعو تھے۔

✪ احمدیہ جماعت سرینگر کا ماہوار خبرنامہ

جماعت احمدیہ سرینگر کا ماہ جولائی کا خبرنامہ "الاحمدیہ" ہمارے پیش نظر ہے۔ اس میں ایک حصہ انگریزی کا اور دوسرا حصہ اردو کا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ۱۹۹۷ء میں یہ خبرنامہ "**البشری**" کے نام سے شائع ہوتا رہا جو زیادہ تر انگریزی میں ہوتا تھا لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے وہ جاری نہ رہ سکا اب نئے سوفٹ ویئر کی وجہ سے اردو کی کمپوزنگ کی سہولت مہیا ہو گئی ہے اور موجودہ خبرنامہ چار صفحات پر مشتمل ہے جس میں سے ۲ صفحات انگریزی میں اور ۲ صفحات اردو میں ہیں۔ قرآن مجید اور حدیث کے معارف کے علاوہ اخبار لائٹ اور انگریزی ریویو آف ریلیجنز کے پرانے شماروں میں سے نہایت فکر انگیز اور دلچسپ اقتباس شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔ بانی سلسلہ احمدیہ کی دسمبر ۱۹۰۶ء کی ایک تقریر میں سے کلمہ طیبہ کے انسانی قلب پر اثرات کے بارے میں نہایت عمدہ اقتباس اور "جناح سے ضیاء تک" میں سے "مسلمان کون ہے" کے بارے میں جسٹس محمد منیر سابق چیف جسٹس آف پاکستان کا دلچسپ تبصرہ بھی اس خبرنامہ کی زینت بنے ہیں۔

✪ محترم اعجاز احمد صاحب فجی سے واپس پہنچ گئے

ہمارے نہایت محترم بھائی ماسٹر اصغر علی صاحب مرحوم کے بیٹے اور انوار احمد صاحب کے بھائی پروفیسر اعجاز احمد صاحب فجی کے ایک ماہ کے دورے کے بعد ۲۸ اگست کو بخیریت واپس لاہور پہنچ گئے ہیں' وہ ایئرپورٹ سے سیدھے اپنی بیمار والدہ کی عیادت کے لئے ہسپتال چلے گئے' کیونکہ ان کی طبیعت دوبارہ خراب ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی والدہ محترمہ کو جلد صحت عطا فرمائے۔ اعجاز احمد صاحب فجی احمدیہ انجمن کی دعوت پر ایک ماہ کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اس سلسلہ میں ہمارے مجاہد بھائی محترم شوکت علی صاحب کی کوششیں قابل تحسین ہیں بلکہ انہی کی وجہ سے یہ دورہ ممکن ہوا۔ اگرچہ وہ خود بیماری کی وجہ سے ان کے ساتھ فجی نہ جا سکے۔ اعجاز احمد صاحب نے ایک ماہ کے قیام کے دوران ۱۰ اجتماعات سے خطاب کیا۔ جن میں سے ۲ اجلاس خواتین کے اور ۲ اجلاس بچوں کے تھے۔ نیوزی لینڈ جماعت کی بھی خواہش تھی کہ اعجاز صاحب وہاں بھی جائیں لیکن وقت کی کمی کے باعث ایسا نہ ہو سکا۔ بلکہ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا سے چند فیملیز فجی آ گئیں اور اعجاز صاحب کے اجلاسوں میں شریک ہوئیں۔ دورے کی مزید تفصیلات آئندہ خبرنامہ میں دی جائے گی۔